فہرست کتب آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر بھیجی ورنہ بیرنگ بلاقیمت روانہ ہوگی

قال اللہ تعالیٰ رب کم استغفروا ربکم انہ کان غفارا

الحمد للہ والمنۃ کہ درین ایام فرخندہ فرجام از تصانیف حضرت مولانا حافظ قاری شاہ محمد اشرف علی صاحب حنفی مدظلہ العالی این رسالہ نافعہ مسمّٰی بہ

86

الاستبصار فی فضل الاستغفار

حسب فرمائش جناب مولوی محمد انعام اللہ صاحب تاجر کتب و مالک کتب خانہ انعامیہ مکان نمبر ۳۶ محلہ ٹپکا پور شہر کانپور۔ باہتمام احقر الانام محمد عبدالواحد عفی عنہ

در مطبع انتظامی کانپور کے مطبوع گردید

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

آیت مذکورہ اَرِنَا مَنَاسِکَنَا الخ	ترجمہ گذر چکا

حضرت شعیب علیہ السلام

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ (پارہ ١٢ سورۂ ھود رکوع ٨)	اور بخشش مانگو اپنے پروردگار سے پھر رجوع کرو اُنکی جناب مین۔

حضرت یوسف علیہ السلام کا استغفار بھائیون کے لیے

يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۔ (پارہ ١٣ سورۂ یوسف رکوع ١٠)	اللہ تعالیٰ تمکو بخشین گے اور وہ سب مہربانون سے زیادہ مہربان ہین

حضرت یعقوب علیہ السلام سے اُنکے بیٹون کا استغفار کی درخواست کرنا اور اُنکا وعدہ فرمانا

يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ۝ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (پارہ ١٣ سورۂ یوسف رکوع ١١)	اے ہمارے باپ بخشش مانگیے ہمارے گناہون کی بیشک ہم ہی قصوروار تھے یعقوب علیہ السلام نے فرمایا عنقریب بخشش مانگونگا تمہارے لیے اپنے پروردگار سے بیشک وہ بخشنے والے مہربان ہین

حضرت زلیخا کو امر استغفار

وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ (پارہ ١٢ سورۂ یوسف رکوع ٣)	(اور اے زلیخا) بخشش مانگ اپنے گناہ کی

حضرت موسیٰ علیہ السلام

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ۔ (پارہ ٢٠ سورۂ قصص رکوع ٢)	اے پروردگار میرے مین نے اپنے اوپر ظلم کیا آپ مجھکو بخشدیجیے
رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (پارہ ٩ سورۂ اعراف رکوع ١٨)	اے پروردگار میری معاف فرمائیے مجھکو اور میرے بھائی کو اور داخل کیجیے ہمکو اپنی رحمت مین اور آپ سب سے زیادہ رحم فرمانیوالے ہین

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اُمت کا استغفار

لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (پارہ ٩ سورۂ اعراف رکوع ١٨)	اگر نہ رحم فرماوین ہم پر ہمارے پروردگار اور نہ بخشین تو بے شک ہم خراب ہون گے ۔

حضرت داؤد علیہ السلام

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۝ (پارہ ٢٣ سورۂ صٓ رکوع ٢)	پس بخشش مانگی داؤد علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے اور گر پڑے سجدے مین اور رجوع ہوئے ۔

حضرت آدم علیہ السلام مع حضرت حوا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ (پارہ ۸ سورۂ اعراف ع ۲)

دونون نے کہا اے ہمارے پروردگار ہمنے ظلم کیا اپنی جان پر اور اگر تو نہ بخشے ہمکو اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم ضرور برباد ہوجاینگے

حضرت نوح علیہ السلام

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ اَكُنْ مِّنَ الْخَاسِرِيْنَ (پارہ ۱۲ سورہ ھود ع ۴)

اور اگر آپ نہ بخشین مجکو اور رحم نہ فرماوین مجھپر تو مین ہوجاؤنگا گھاٹا پانیوالون مین

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا (پارۂ ۲۹ سورۂ نوح ع ۱)

بخشش مانگو اپنے پروردگار سے بیشک وہ بڑے بخشنے والے ہین بھیجدینگے تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش اور مدد فرمائینگے تمھاری مال اور بیٹون سے اور بنا دینگے تمھارے لیے باغ اور تمھارے لیے نہرین جاری فرماوینگے۔

حضرت ہود علیہ السلام

يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ۔ (پارۂ ۱۲ سورۂ ھود رکوع ۵)

اور اے قوم گناہ بخشواؤ اپنے رب سے پھر توبہ کرو اسکی جناب مین کہ وہ بھیجدیگا تم پر خوب برسانیوالا (بادل) اور تم کو زیادہ دیگا قوت پر قوت اور نہ پھرے جاؤ گناہگار ہوکر۔

حضرت صالح علیہ السلام

فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ (پارۂ ۱۲ سورۂ ھود رکوع ۶)

پس بخشش مانگو اپنے پروردگار سے پھر توبہ کرو انکی جناب مین

حضرت ابراہیم علیہ السلام

اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (پارہ ۱ سورہ بقر رکوع ۱۵)

اے اللہ ہمکو بتائیے ہماری عبادت کے طریقے اور ہمکو معاف فرمائیے بیشک آپ بڑے معاف کرنیوالے مہربان ہین۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ (پارہ ۱۳ سورۂ ابراھیم رکوع ۶)

اے ہمارے پروردگار مجکو بخش دیجیے اور میرے ماں باپ کو جسدن قائم ہو حساب۔

لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

(پارہ ۲۶ سورۂ فتح رکوع ا یعنی ذنب امتک)

تاکہ اللہ تعالی معاف فرماوین جو کچھ آگے ہوچکے ہیں آپ کے گناہ اور جو پیچھے رہے (گناہ سے مراد اُمت کے گناہ ہین)

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

(پارہ ۴ سورۂ ال عمران رکوع ۱۷)

آپ اُن کو معاف فرمایئے اور اُن کے لیے بخشش مانگیے

فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ

(پارہ ۲۸ سورۂ ممتحنہ رکوع ۲)

پس بیعت کرلیجیے اُن عورتون کو اور بخشش طلب فرمایئے اُنکے لیے اللہ تعالے سے

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

(پارہ ۳۰ سورۂ نصر رکوع ۱)

پس پاکی بیان فرمائیے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اور اُن سے معافی طلب فرمائیے

عرش اُٹھانیوالے فرشتون کا استغفار مؤمنین کے لیے

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

(پارہ ۲۴ سورۂ مؤمن رکوع ۱)

اے ہمارے پروردگار آپ نے گھیر لیا ہر شئے کو رحمت اور علم مین آپ بخشدیجیے اُن لوگون کو جو توبہ کرین اور چلین آپکی راہ پر اور بچایئے اُنکو دوزخ کے عذاب سے

اِس اُمت کے خلف کا استغفار سلف کے لیے مع اپنے

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

(پارہ ۲۸ سورۂ حشر رکوع ۱)

اے ہمارے پروردگار بخشدیجیے ہمکو اور ہمارے اُن بھائیون کو جو ہمسے پہلے ایمان لائے اور نہ پیدا کیجیے ہمارے دلون مین کینہ ایمان والونکی بابت اے ہمارے پروردگار آپ ہی شفیق مہربان ہین۔

اپنے لیے استغفار کرنے کا حکم اور فضیلت

سَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

(پارہ ۴ سورۂ ال عمران رکوع ۳)

دوڑو اپنے رب کی بخشش اور جنت کی جانب

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ

اور وہ لوگ جو کر بیٹھتے ہین کوئی بیحیائی کا کام یا بُرا کر بیٹھین اپنے حق مین تو یاد کرتے ہین اللہ کو پھر معافی

حضرت سلیمان علیہ السلام

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا - (پارہ ۲۳ سورہ صٓ رکوع ۳)	اے میرے پروردگار بخشدیجیے مجکو اور عطا فرمائیے ایک بادشاہی

حضرت بلقیس رضی اللہ عنہا

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ - (پارہ ۱۹ سورہ نمل رکوع ۳)	اے میرے پروردگار مین نے اپنا ہی نقصان کیا تھا اور اب مین اسلام لائی

حضرت یونس علیہ السلام

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (پارہ ۱۷ سورہ انبیاء رکوع ۶)	نہین کوئی معبود آپکے سوا آپ پاک ہین بیشک مین ظلم کرنے والون سے ہون

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُمت کے لیے

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ (پارہ ۷ سورہ مائدہ رکوع ۶)	اگر آپ اُنکو عذاب دین تو وہ آپکے بندے ہین اور اگر آپ معاف فرماوین تو بیشک آپ زبردست حکمت والے ہین

اصحاب ضروان

سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۝ (پارہ ۲۹ سورہ نٓ رکوع ۱)	ہمارے پروردگار پاک ہین بیشک ہم ہی خطاوار ہین

بہت سے پیغمبرون کی اُمت کا استغفار

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا (پارہ ۴ سورہ آل عمران رکوع ۱۵)	اے ہمارے پروردگار معاف فرمائیے ہمارے گناہ اور ہماری زیادتیان ہمارے کامون مین

ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم استغفار اور وعدہ مغفرت

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ (پارہ ۱۸ سورہ مؤمنون رکوع ۶)	اور کہیے اے میرے پروردگار بخشدیجیے اور رحم فرمائیے اور آپ سب سے بہتر رحم فرمانے والے ہین
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ (پارہ ۲۶ سورہ محمد رکوع ۲)	اور معافی چاہو اپنے گناہ کے لیے اور مسلمان مردون اور عورتون کے لیے۔

فرشتون کا یہ شغل ہے اُمّت کے ہر طبقہ کو اپنی لیا اور اپنے سابقین کیلیے اسکا حکم ہے اُسکے ساتھ ہی وعدہ مغفرت بھی ہے اُن لوگون کی خوبیان بھی ظاہر کی گئی ہین قیامت مین آنکی دعا مذکور ہوئی علاوہ نفع آخرت کے توبہ و استغفار کے دنیوی منافع ان آیات کے اندر مع اُنکے سیاق وسباق کے غور کرنے سے معلوم ہوسکتے ہین مثلاً بارش کا ہونا ترقی شوکت اور مال اور اولاد اور ثمار وغیرہا کی ہونا نقصان گذشتہ کی تلافی ہوجانا مقابلہ پر منصور ہونا غم سے نجات ہونا ونحو ذلک اب کچھ احادیث لکھی جاتی ہین ۔

حصن حصین ۱۲

احادیث سے توبہ و استغفار کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا توبہ و استغفار فرمانا

اِنِّی لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِی الْیَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ صفحہ ۲۰۴ ۔ یعنی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین بیشک ہر روز مین سو بار اللہ تعالے سے بخشش مانگتا ہون

استغفار کا حکم فرمانا

تُوْبُوْا اِلٰی رَبِّکُمْ ۔ صفحہ ۲۰۴ اور فرمایا کہ اے لوگو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو ۔

فضیلت استغفار کی اپنے لیے اور دوسرے اہل ایمان کے لیے اور بشارت قبول و مغفرت

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَوْ اَخْطَأْتُمْ حَتّٰی تَمْلَأَ خَطَایَاکُمْ مَا بَیْنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمُ اللّٰهَ لَغَفَرَ لَکُمْ صفحہ ۲۰۴

اور فرماتے ہین کہ قسم ہے اُس ذات پاک کی جسکے قبضے مین میری جان ہے اگر تم اسقدر خطائین کرو کہ تمہاری خطائین آسمان اور زمین مین بھر جائین اور پھر تم اللہ تعالے سے بخشش مانگو تو بیشک اللہ تعالے تمکو بخشدیگا

مَنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ صفحہ ۲۰۵

اور فرمایا کہ جو اللہ تعالے سے بخشش مانگے اللہ تعالے اُسکو بخشتے ہین

مَنْ اَحَبَّ اَنْ تَسُرَّهٗ صَحِیْفَتُهٗ فَلْیُکْثِرْ فِیْهَا مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ ۔ صفحہ ۲۰۵

اور ارشاد فرمایا کہ جو شخص چاہے کہ میرا نامۂ اعمال مجکو خوش کردے اُسکو چاہیے کہ استغفار کثرت سے پڑھا کرے ۔

مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَعْمَلُ ذَنْبًا اِلَّا وَقَفَ الْمَلَکُ الْمُوَکَّلُ بِاِحْصَاۗءِ ذُنُوْبِهٖ ثَلٰثَ سَاعَاتٍ فَاِنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ مِنْ ذَنْبِهٖ ذٰلِکَ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ تِلْکَ السَّاعَاتِ لَمْ یُوْقِفْهُ عَلَیْهِ وَلَمْ یُعَذَّبْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ صفحہ ۲۰۵

اور فرماتے ہین کہ اگر کوئی مسلمان گناہ کرتا ہے تو جو فرشتہ اُسکے گناہ لکھنے کے واسطے مقرر ہے وہ تین ساعت ٹھہر جاتا ہے یعنی اُس گناہ کو نہین لکھتا اگر ان تین ساعتو مین سے کسی ساعت مین اُسنے اُس گناہ سے بخشش اور معافی مانگی تو اللہ تعالے اُس گناہ کی اُس فرشتہ کو اطلاع بھی نہین کرتے اور نہ اُسکو اُس گناہ پر دن قیامت کے عذاب ہوگا ۔

وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ
(پارۂ ۴ سورۂ آل عمران رکوع ۱۴)

چاہتے ہین اپنے گناہونکی اور کون ہے جو گناہونکو معاف کرے اللہ کے سوا اور اصرار نہین کرتے اس گناہ پر جو کر بیٹھے ہین اور وہ (اسکو) جانتے ہین (کہ یہ گناہ ہے) یہی لوگ ہین جنکا بدلہ انکے رب کی بخشش ہے اور باغ ہین کہ بہتی ہین انکے نیچے نہرین اسمین ہمیشہ رہینگے اور کیا اچھا اجر ہے نیک کام کرنیوالونکا۔

مَن يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَّحِيمًا (پارۂ ۵ سورہ نساء رکوع ۱۶)

اور جو کوئی گناہ کرے یا اپنے اوپر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشوائے تو پائے گا اللہ کو بخشنے والا مہربان۔

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝
(پارۂ ۳ سورۂ بقرہ رکوع ۴۰)

آپ کی بخشش چاہتے ہین اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلَانَا
(پارۂ ۳ سورۂ بقرہ رکوع ۴۰)

اور درگذر فرمایئے ہمسے اور بخشدیجیے ہمکو اور رحم فرمایئے ہم پر آپ ہی ہمارے حامی ہین

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ (پارۂ ۳ سورۂ آل عمران رکوع ۲)

اور پچھلی رات مین بخشش چاہنے والے

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ (پارۂ ۴ سورۂ آل عمران رکوع ۲۰)

اے ہمارے پروردگار ہمکو ہمارے گناہ معاف فرمایئے اور ہمارے گناہونکا کفارہ کیجیے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگونکے ساتھ کیجیو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
(پارۂ ۲۸ سورۂ تحریم رکوع ۲)

اے ایمان والو توبہ کرو اللہ کی جناب مین توبہ خالص امید ہے کہ تمھارے پروردگار تمسے دور کردین تمھارے گناہ

قیامت کے دن استغفار

رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا۔
(پارۂ ۲۸ سورۂ تحریم رکوع ۲)

اے ہمارے پروردگار پوری فرمایئے ہمارے لیے ہماری روشنی اور ہم کو بخشدیجیے

یہ وہ آیتین ہین جو سردست خیال مین آئین انکے سوا بھی مکرر یا متقارب مضامین کی ہین نہین لکھین ان آیا[ت] سے معلوم ہوگیا ہوگا کہ استغفار اور توبہ وہ چیز ہے کہ تمام انبیا علیہم السلام کا معمول رہا ہے اپنی امت کو حکم کرتے آئے خود ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا باوجودیکہ آپ پاک تھے مگر اس سے اور مرتبہ زا

بِذَنْبٍ قَالَ يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ
مِنْهُ وَيَتُوبُ قَالَ يُغْفَرُ لَهٗ وَيُتَابُ عَلَيْهِ
قَالَ فَيَعُوْدُ فَيُذْنِبُ قَالَ يُكْتَبُ عَلَيْهِ
قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ قَالَ
يُغْفَرُ لَهٗ وَيُتَابُ عَلَيْهِ وَلَا يَمَلُّ اللّٰهُ
حَتّٰى تَمَلُّوْا - صفحہ ۱۵۴ و ۱۵۵ -

اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم مین سے کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے فرمایا
کہ وہ گناہ اُسپر لکھا جاتا ہے اُسنے کہا کہ پھر وہ اُس گناہ کی بخشش مانگتا ہے
اور توبہ کرتا ہے فرمایا کہ اُسکے لیے بخشش کیجاتی ہے اور معافی کیجاتی ہے
اُسنے عرض کیا کہ وہ پھر گناہ کرتا ہے فرمایا کہ اُسپر لکھا جاتا ہے عرض کیا
کہ وہ پھر استغفار کرتا ہے فرمایا کہ پھر معافی کیجاتی ہے اور توبہ قبول
ہوجاتی ہے اور یاد رکھو کہ اللہ تعالےٰ معاف کرنیسے نہ اکتاویگا تم ہی اکتا جاؤگے

مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ يَوْمٍ
سَبْعًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً اَوْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ
مَرَّةً اَحَدَ الْعَدَدَيْنِ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ
يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَيُرْزَقُ بِهِمْ
اَهْلُ الْاَرْضِ - صفحہ ۵۳ -

جو شخص مومن مردون اور عورتون کیلیے اللہ تعالےٰ
سے ہر دن ستائیس یا پچیس مرتبہ استغفار کرتا ہے
اللہ تعالی اُسکو اُن لوگون مین شمار فرماتے ہین
جنکی دعا قبول ہوتی ہے اور جنکی برکت سے
زمین والون کو روزی ملتی ہے

صیغہ استغفار کا عام یا خاص وقت مین

سیّد الاستغفار - صبح وشام

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ
وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ -
مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ فَهُوَ
مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ
مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ صفحہ ۵۴

اے اللہ آپ میری پروردگار ہین آپکے سوا کوئی معبود نہین آپنے
مجکو پیدا کیا اور مین آپکا بندہ ہون اور مین آپکے عہد اور
وعدے پر بقدر وسعت قائم ہون اور مین آپسے اپنے افعال کی
برائی سے پناہ چاہتا ہون مین آپکی نعمتونکا اقرار کرتا ہون
اور اپنے گناہونکا مقر ہون اے اللہ مجکو بخشدیجیے بیشک
گناہون کو آپکے سوا کوئی نہین بخشتا -
جو شخص اس سیّد الاستغفار کو دن مین یقین کے ساتھ پڑھیگا
اور اُس دن مریگا وہ جنتی ہوگا اور جو رات کو یقین رکھکر
پڑھیگا اور اُس رات مرے گا تو وہ جنتی ہوگا -

ان ابلیس قال لربه عز وجل وعزتك وجلالك لا ابرح اغوي بني آدم ما دامت الارواح فيهم فقال له ربه فبعزتي وجلالي لا ابرح اغفر لهم ما استغفروني صفحه ۲۰۵

اور فرمایا کہ ابلیس علیہ اللعنۃ نے پروردگار سے عرض کیا کہ اے اللہ آپکی عزت و جلال کی قسم ہے کہ میں اولاد آدم کو جبتک انکی جان میں جان رہے گی گمراہ کرتا رہونگا اللہ تعالے نے فرمایا تو مجکو بھی اپنی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ جبتک وہ مجھسے بخشش مانگتے رہیں گے معاف کرتا رہوں گا -

ما من حافظين يرفعان الى الله في يوم صحيفة فيرى في اول الصحيفة وفي آخرها استغفارا الا قال تبارك وتعالى قد غفرت لعبدي ما بين طرفي الصحيفة

(صفحہ ۲۰۵ و ۲۰۶)

اور فرمایا کہ جب دونوں فرشتے انسان کی حفاظت کرنیوالے کسی دن کوئی نامۂ اعمال حق تعالے کے حضور میں پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالی اس نامۂ اعمال کے اول و آخر استغفار دیکھتے ہیں تو فرماتے ہیں کہ اس نامۂ اعمال میں جسقدر گناہ درج ہیں میں نے اپنے بندے کو سب بخش دیے -

من لزم الاستغفار او من اكثر منه جعل الله له من كل ضيق مخرجا صفحه ۲۰۶

اور ارشاد فرمایا کہ جو استغفار کو لازم پکڑے اور اسکو کثرت سے پڑھے اللہ تعالی اسکے لیے ہر تنگی کیواسطے کوئی سبیل کر دینگے

يقول الله تعالى يا ابن آدم انك ما دعوتني ورجوتني غفرت لك على ما كان منك ولا ابالي يا ابن آدم لو بلغت ذنوبك عنان السماء ثم استغفرتني غفرت لك يا ابن آدم لو اتيتني بقراب الارض خطايا ثم لقيتني لا تشرك بي شيئا لاتيتك بقرابها مغفرة - صفحه ۲۰۶

اور فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالی فرماتے ہیں کہ اے ابن آدم جبتک تو مجھسے دعا کرتا رہیگا اور امید کرتا رہیگا میں تجھکو بخشوں گا خواہ تیرے گناہ کسیقدر ہوں میں تجھے پروا نکرونگا اے ابن آدم اگر تیرے گناہ اس کثرت سے ہوں کہ آسمان کے ابر تک پہونچ جاویں اور پھر مجھسے تو بخشش چاہے تو میں بخشدونگا اے ابن آدم اگر تو میرے پاس زمین بھر گناہ لیکر آوے اور میرے ساتھ تو نے کسی کو شریک نکیا تو میں تیرے پاس زمین بھر مغفرت لیکر پہونچونگا

طوبى لمن وجد في صحيفته استغفارا كثيرا - صفحه ۲۰۷

خوشحالی ہو اسکو جس نے اپنے نامۂ اعمال میں بہت سی استغفار پائی -

جاء رجل فقال يا رسول الله احدنا

ایک شخص جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مبارک میں حاضر

غُفْرَانَكَ - (صفحہ ۶۸)	اے اللہ مین آپ سے آپکی بخشش مانگتا ہون
مسجد مین جانے کے وقت	
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (صفحہ ۷۸)	اے اللہ میرے گناہ بخشدیجیے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے
مسجد سے نکلنے کے وقت	
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ - (صفحہ ۷۸)	اے اللہ میرے گناہ بخشدیجیے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دیجیے
بعد ہر نماز کے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ - تین بار (صفحہ ۱۰۲)	بخشش مانگتا ہون مین اللہ سے
مجلس سے اُٹھنے کے وقت	
سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (صفحہ ۱۶۸)	اے اللہ مین آپکی پاکی بیان کرتا ہون آپکی حمد کے ساتھ مین گواہی دیتا ہون کہ کوئی معبود نہین سوائے آپکے مین آپ سے بخشش چاہتا ہون اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہون
عام اوقات مین	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ - (صفحہ ۲۰۷)	ترجمہ گذر چکا
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ -	بخشش چاہتا ہون مین اللہ سے کہ اُسکے سوا کوئی معبود نہین ہے وہ زندہ اور قائم [illegible] اور مین انکی جانب رجوع کرتا ہون
اس صیغہ کی فضیلت آئی ہو کہ اگر کف دریا کے برابر بھی گناہ ہونگے سب معاف ہوجاوینگے (صفحہ ۲۰۷)	
رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ	اے پروردگار میرے بخشدیجیے مجکو اور رجوع فرمائیے مجھ پر بیشک آپ بہت توبہ کے قبول کرنیوالے رحم والے ہین
اس صیغہ کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود پڑھتے تھے (صفحہ ۲۰۸)	
خاص طریقہ استغفار کا صفحہ ۲۰۸	
وَاِذَا اَخْطَأَ اَوْ اَذْنَبَ فَاَحَبَّ اَنْ یَّتُوْبَ	جب کبھی خطا یا گناہ ہوجاوے اور یہ چاہے کہ اللہ تعالے

سوتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى - صفحہ ۶۷

مین نے اپنا پہلو اللہ کے نام کے ساتھ رکھا اے اللہ میرے گناہ بخشدیجیے اور میرے شیطان کو دور فرمائیے اور مجکو بری الذمہ فرمائیے اور میری ترازو کو (نیکیون سے) بھاری کیجیے اور مجکو بڑی مجلس مین کیجیے۔

بعد وضو

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ - كُتِبَ لَهٗ فِيْ رَقٍّ ثُمَّ جُعِلَ فِيْ طَابَعٍ فَلَمْ يُكْسَرْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ صفحہ ۶۸ و ۶۹

اے اللہ مین آپکی پاکی بیان کرتا ہون آپکی حمد کے ساتھ اور آپسے بخشش چاہتا ہون اور آپکی جناب مین توبہ کرتا ہون جو شخص یہ دعا پڑھیگا یہ دعا ایک کاغذ مین لکھی جاویگی پھر سر بمہر کردیجاویگی پس قیامت تک اسیطرح محفوظ رہیگی توڑی جائیگی

شروع وضو کے وقت بعد بسم اللہ کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ - صفحہ ۶۸

اے اللہ میرے گناہ بخشدیجیے اور میرے گھر مین وسعت دیجیے اور میرے رزق مین برکت عطا فرمائیے۔

تہجد کو اٹھنے کے وقت

اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ - صفحہ ۷۰ -

اے اللہ آپ ہمارے پروردگار ہین اور آپ ہی کیطرف مرجع ہے پس بخشدیجیے میرے پچھلے اور اگلے اور پوشیدہ اور کھلے گناہ اور وہ گناہ جنکی آپکو مجھسے زیادہ خبر ہے آپ ہی آگے بڑھانیوالے ہین اور آپ ہی پیچھے ہٹانیوالے ہین آپ میرے معبود ہین کوئی آپکے سوا معبود نہین ہے

ایضاً

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ - صفحہ ۷۱ -

اے اللہ مجکو بخشدیجیے اور مجکو ہدایت دیجیے اور رزق اور عافیت عطا فرمائیے

پاخانہ سے نکلتے وقت

شخصے آمد خواستگاری وجہ
پس بہر حاجت ہمہ را فرمود
یعنی افتاد ابر و بس مفلس شد امیر
مردمان مختلف امراض را
در رکوع سورۂ نوح ای نکو

شائق وجویان فرزانی وجہ
درد استغفار را شہ حکم کرد
یافت نجات و جوان زن باغ پسر
داشتہ آید فقط بر یک دوا
بہر ہر درد آمدہ استغفرو
زنگ استغفار چون اکسیر دان

آرد و بیرے نمود از نہر و باغ
وز نوال فاتح باب صواب
بعد عرض شان یکے گفت از عجم
گفت فاروقش کلام اللہ بخوان
آنکہ استغفار را دارد بپا
بہر ہر دردے در وتاثیر دان

تا ز آب و میوہ ہا باشد فراغ
شد بہ بینش ہر یکے شان کامیاب
حیرت افزا ماجرا ہست این مگر
تا بہ بینی لنسخہ جامع دران
بہر ہر مشکل بود مشکل کشا

اور حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے بھی اسطرح کی ایک روایت ہے انھون نے بھی کل حاجتون کے لیے استغفار ہی ارشاد فرمایا ہے

یہ نظم ترجمہ ہی ایک صیغۂ استغفار کا جو حدیث مین آیا ہے اسے بھی کبھی کبھی وقت و شوق مین پڑھ لیا کریے

اپنی رحمت سے ہمین تو بخشدے
رکھ مسلمانون مین قائم اتفاق
ٹھیک کردے انکی حالت اے خدا
دے انھین توفیق اسکی اے خدا
تیری اور انکے ہین جو یارب عدو
اے مرے معبود برحق ای خدا
مانتا ہون مین خداوندی تری
مغفرت میرے گناہونکی تو کر
کر تو لے غفار میری مغفرت
مہربان مجھپر تو ہو جا ای رؤف
اور مجھے حسن عبادت کر نصیب
مین تری رحمت سے ای پروردگار
اور بچا ہر اک برائی سے مجھے
آفت اس دنکی نہو جسکی قریب

ہمیہ رحمت کر تو اپنے فضل سے
دور کردے لیسے تو پھوٹ اور نفاق
دل مین ایمان اور حکمت کر عطا
شکر نعمت کا تری لائین بجا
انکو غالب رکھ ہمیشہ اپنے تو
ہی نہین مالک کوئی تیرے سوا
جانتا ہون تجھکو عیبون سے بری
ٹھیک کر دے کام میرے سر بسر
سن لے ای تواب میری معذرت
رکھ تو مجھپر فضل اپنا ای رؤف
مجھکو ہر دم یہ سعادت کر نصیب
ہر طرح کی خیر کا ہون خواستگار
بالخصوص آفات سوز حشر کی
اس سے بڑھکر کون ہوگا خوش نصیب

اور جتنے ہین مسلمان مرد و زن
دے انھین توفیق صلح و اتحاد
اور طریقے پر رسول اللہ کے
اور تیرے عہد پر قائم رہین
کر انھین اپنی مدد سے چیرہ دست
ساری عیبون سے تو ہی پاک اور بری
تو خدایا بخشدے میرے گناہ
جسکو چاہے بخشدے تو اے غفور
رحم فرما مجھپر اے رحمن تو
تو نے جو نعمت عطا کی ہے مجھے
رات دن ہو مجھکو اسکا التزام
ہو مری ہر ابتدا و انتہا
بچ رہیگا اس دن آفت سے وہی
کامیاب اس سے نہین بڑھکر کوئی

بخشدے ان سب کو بھی ای ذوالمنن
سب کے آپس مین ہو الفت اور رضا
انکو ثابت رکھ تو اپنے فضل سے
اپنے وعدے سے نہو غفلت انھین
دشمنون کو دے خداوندا شکست
اور خدا ہونیکے قابل ہے تو ہی
دے مجھے اپنے عذابون سے پناہ
تو ہی یارب ہے رحیم اور ہے عفو
عفو کر میرے گنہ کو اے عفو
شکر کی اسکے مجھے توفیق دے
اور عبادت میری اچھی ہو تمام
خیر اور خوبی کے شامل ای خدا
ہو گی جسپر ای خدا رحمت تری
سب سے بڑھکر کامیابی ہے یہی

اِلَی اللّٰہِ فَلْیَأْتِ فَلْیَمُدَّ یَدَیْہِ اِلَی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ یَقُوْلُ - اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْھَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْھَا اَبَدًا فَاِنَّہٗ یُغْفَرُ لَہٗ مَا لَمْ یَرْجِعْ فِیْ عَمَلِہٖ ذٰلِکَ -	کے سامنے توبہ کرے تو اسکو چاہیے کہ اپنے دونون ہاتھ اللہ تعالی کی طرف پھیلاوے اور پھر یہ دعا پڑھے اے اللہ مین آپکی جناب مین اس گناہ سے توبہ کرتا ہون کبھی اسکو پھر نہ کرونگا - اس عمل سے گناہ اسکا بخشا جاویگا جب تک پھر اسی گناہ کو نہ کرے

دیگر

مَا مِنْ رَجُلٍ یُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ یَقُوْمُ فَیَتَطَھَّرُ ثُمَّ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ یَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِذٰلِکَ اِلَّا غَفَرَ لَہٗ -	جس شخص سے کوئی گناہ صادر ہوا اور وہ اٹھکر وضو کرے پھر دو رکعت پڑھے پھر اللہ سے بخشش چاہے اللہ تعالی اسکے گناہ بخشدین گے -

ادب باطنی استغفار کا

حصن حصین مین ہے کہ جب قلب غافل سے استغفار کرے گا کہ دل مین مغفرت مانگنے کا مضمون حاضر نہین ہے اور دل سے خدائے تعالی کی طرف التجا نہین کرتا تو اسکا نتیجہ یہ ہے کہ مغفرت کاملہ سے محروم رہتا ہے حضرت رابعہ بصریہ رح ایسی ہی استغفار کی نسبت فرماتی ہین کہ ہمارا استغفار خود بہت سے استغفار کا محتاج ہے کسی نے خوب کہا ہے ؎ سبحہ بر کف توبہ بر لب دل پر از ذوق گناہ + معصیت را خندہ می آید بر استغفار ما + اور ایک بزرگ نے کہا ہے ع زین توبہ کہ می کنم الٰہی توبہ + واللہ الموفق -

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا وَارْزُقْنَا تَوْبَۃً نَّصُوْحًا کَمَا تُحِبُّ بِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

{۲۸ - ذی قعدہ ۱۳۲۲ھ یوم السبت مقام تھانہ بھون کی

روایت امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ در فوائد توبہ و استغفار

منقول از دفتر ہفتم مولانا شیخ محمد صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

برکت توبہ و استغفار را	خوش سرایم اے محمد تا کجا	روزے آمد مسلمے پیش عمرؓ	از غم امساک باران چشم تر
وز ادب گفت علی علیہ دیگرے	کرد پیدا زان دو پس ہستی اثر	حضرت فاروق فرمودا ای فتا	ورد خود سازید استغفار را
شد یکی افلاس آمد دیگرے	بہر استغفار گفتش ہم سرے	التماس آورد مرد سعد فن	بر چہ تو باوہ دہد نخل کہن

اعلان مندرجہ ذیل کتابین نہایت ہی معتبر اور مفید ہین اگر ان کتابون سے شائقین کا کتب خانہ اب تک خالی ہو تو اپنا پورا پتہ بخط صاف لکھکر بہت جلد منگالین ملنے کا پتہ محمد انعام اللہ تاجر کتب کانپور محلہ ٹپکاپور مکان نمبر ۶۳

نام کتاب مع قیمت

حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدظلہ کی تصانیف مفیدہ

اکسیر دربیان تقدیر و تدبیر تقدیر پر ایمان لانا فرض ہے اور یہ مسئلہ نہایت ہی مشکل اور دقیق ہے اسکے متعلق جسقدر شبہات اور اعتراض تھے ان سب کو نہایت آسان عبارت مین بیان کیا ہے کاغذ سفید چکنا ۸/

اوراد رحمانی وظیفہ کی نہایت بے مثل کتاب ہے ۲/

التطیب [illegible] ۱۰/

اعمال قرآنی حصہ اول عمدہ [illegible]

اعمال قرآنی حصہ دوم عمدہ [illegible]

اعمال قرآنی حصہ سوم ۱۰/

[illegible] مقلدون کی ہدایت اور مقلدون کی تائید [illegible]

الخطاب الملیح عقائد مرزا قادیانی کی تردید ۱۰/

اشرف المواعظ حصہ اول اسمین چار وعظ ہین ۴/

اشرف المواعظ حصہ دوم یہ ایک بہت بڑا عمدہ وعظ ہے [illegible]

الاستبصار اسمین دنیا اور ملائکہ وغیرہ کے مسئلہ کا بیان ہے نہایت عمدہ قابل دید ہے [illegible]

اخبار الزلزلہ اسمین زلزلہ کی تحقیق اور اسکے سبب کا بیان ہے [illegible]

اصلاح النساء نیا رسالہ ۱۰/

اصلاح الرسوم ناجائز رسومات اور جھگڑون [illegible] کتاب ۴/

اصلاح انقلاب [illegible]

نام کتاب مع قیمت

القول الصواب اسمین عورتون کو پردہ کرنے اور [illegible] ترديد قیمت ۲/

اقلاح النساء نظم نہایت عمدہ [illegible]

اصلاح نذیریہ ۱۰/

اصلاح ترجمہ حیرت ۶/

بسط البنان علم غیب کی تحقیق ۲/

بیان القرآن جلد اول ۸/

بیان القرآن جلد دوم ۸/

بیان القرآن جلد سوم ۸/

بیان القرآن جلد چہارم ۸/

حضرت مولانا نے یہ تفسیر بیان القرآن ایسی عمدہ لکھی ہے کہ بیان سے باہر ہے ترجمہ اور تفسیر اردو مین ہے اور حاشیہ پر طلبہ و اہل علم کے کام کا عربی زبان مین حاشیہ لکھا ہے ہر جلد مین ڈھائی پارہ کی تفسیر ہے۔

بہشتی جہیز عمدہ نیا رسالہ ۱/

بہشتی زیور کے دس حصے عمدہ سنہرے [illegible] والے خوشخط کاغذ سفید چکنا عام [illegible] یہ کتاب نہایت نفیس ہے جسکو ہر شخص نے پسند کیا ہے اسکے گیارہوین حصے کا نام بہشتی گوہر ہے سکی قیمت [illegible]

تعلیم الدین کامل ۶/

تسلیم الطالب [illegible] شجرہ [illegible] ۱/

تکمیل الیقین قیمت [illegible]

نام کتاب مع قیمت

تحقیق تعلیم انگریزی مع [illegible]

تبلیغ دین ترجمہ ثلاثین ۱۰/

تجوید القرآن فن قرأت کا اردو نظم مین بیان مطبوعہ کانپور ۱/

تیسیر المبتدی بہت عمدہ کتاب ہے ۴/

تحذیر الاخوان دربیان سود ہندوستان اسکے ساتھ چار رسالے اور بھی شامل ہین قیمت ۴/

جزاء الاعمال مطبوعہ کانپور [illegible]

حقوق الاسلام مع [illegible]

حق السماع عمدہ مطبوعہ کانپور [illegible]

رد تمامی مثنوی نثر و نظم ۱/

زاد السعید مع نقشہ نعل ۲/

شوق وطن احوال آخرت مین قیمت ۲/

صفائی معاملات ۱۰/

طریقہ مولود شریف ۱/

فروع الایمان خوشخط عمدہ ۲/

فتاوی اشرفیہ حصہ اول [illegible]

فتاوی اشرفیہ حصہ دوم [illegible]

قصد السبیل ردو تصوف ۱۰/

کلید مثنوی حصہ [illegible]

کلید مثنوی حصہ دوم [illegible]

کرامات امدادیہ ۲/

نام کتاب مع قیمت

کمالات امدادیہ ۴/

کلیات امدادیہ عمدہ ۹/

مکتوبات امدادیہ ۲/

مواعظ اشرفیہ ۱/

مجموعہ علاج القحط والوباء [illegible]

مجموعہ رسائل مفیدہ ۱/

مناجات مقبول عمدہ فرائشی [illegible] کے مطالب کا چار رنگون سے چھاپا ہے غرضکہ اسطرح کی کہین طبع نہین ہوئی قیمت کاغذ گلابی عمدہ ۶/ قیمت کاغذ سفید عمدہ ۶/

یادیاران حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس [illegible]

معین القرآن حصہ اول [illegible]

معین القرآن حصہ دوم [illegible]

تسہیل المصادر یعنی [illegible] نظم اور نثر مین [illegible]

ہدیۃ الانعامیہ [illegible] فارسی کی [illegible] مشکل شعرون کا ترجمہ [illegible] بہت کام کی کتاب ہے [illegible]

جامع الشفا اردو طب کی کتاب ہے [illegible]

ذکر الحبیب ۸/ [illegible] مقبول [illegible] سلطان [illegible] مع اضافہ [illegible]

محمد انعام اللہ
تاجر کتب کانپور
[illegible] محمد نعیم [illegible]

1977ء